



وجہ سکون

کاشوم اعظم

Safar-e-Adab
BEING THE STRING OF YOUR KITE

وجہ سکون



از قلم کلثوم اعظم

All Rights Reserved

Copyright: Kalsoom Azam (Author)

Published by: Safar-e-Adab

Published On: safareadab.com

To get published with us, contact us via email or website:

safareadab.com

khanumaira@safareadab.com

adab@safareadab.com

Note: We don't charge anything to publish online. If anyone charges any kind of fee in order to publish your write-ups in the name of Safar-e-Adab, please don't try to go ahead with them and immediately report them using the contact us button on our website. Thank you

ضروری بات

وجہ سکون کے تمام جملہ حقوق لکھاری "کلثوم اعظم" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہوگی۔ بغیر اجازت کہانی کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔

اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔



سیاہ راتیں جہاں انسان کو خدا سے ملنے کا موقع فراہم کرتی ہیں، انسان تنہا اپنے رب سے ایسا رشتہ جوڑتا ہے جو دونوں جہانوں کی فلاح کا سبب بنتا ہے وہیں سیاہ راتوں میں انسان ایسے گناہ کا مرتب بھی کرتا ہے جو اگر دن دھاڑے کرے تو دوسروں کو تو چھوڑیں اس انسان کا اپنا ضمیر تک کانپ اٹھے۔

ایک آخری نظر اپنے بڑے سے کمرے پہ جو کہ بچپن سے اس کی رہائش گاہ تھا ڈال کے وہ کمرے سے باہر نکل آئی۔۔

ہاتھ میں سیاہ بیگ تھا جس میں اسکے کپڑوں سمیت سارا سامان تھا۔ وہ سامان جو ضروری تھا۔۔

Safar-e-Adab

اس زندگی کے لیے ضروری تھا جو اس نے آگے اپنی سوچ رکھی تھی۔۔

BEING THE STRING OF YOUR KITE

اپنے بے حد پیارے کمرے کو چھوڑ کے وہ راہداری میں آگے قدم بڑھانے لگی۔۔

گیارہ بجے کا وقت تھا۔ گرمیوں میں تو چہل پہل ہوتی تھی اس وقت تک لیکن سردیوں کی وجہ سے ہر چیز اپنی آرام گاہ میں سکون کی نیند سو رہی تھی۔۔

وہ چلتی ہوئی ایک کمرے کے باہر کی۔۔

گہری سانس چھوڑی۔۔

موبائل جیب سے نکالا اور ٹائم دیکھا۔۔

گیارہ بج کے دس منٹ ہو رہے تھے۔۔

Safar-e-Aadab

اسے بارہ بجے تک وہاں پہنچنا تھا۔۔ اپنے پیار کے پاس۔۔

BEING THE STRING OF YOUR KITE

جو اس کا انتظار کر رہا تھا۔۔

جس کی ساتھ زندگی گزارنے کے لیے وہ خود بہت بے چین تھی۔۔

خوشی پھر چہرے پہ چھلکنے لگی۔۔

تھوڑا بہت جو افسوس اندر سر اٹھا رہا تھا اپنے ماں باپ کو دھوکا دینے کا وہ بھی دور کہیں جاسویا۔۔

رخ موڑ دیا۔۔ اب جب ساری زندگی ان کے بغیر ہی رہنا تھا تو ابھی جا کے خود کو کمزور کیوں کرنا۔۔

اس نے سوچا۔۔ ابھی قدم آگے نہیں بڑھا تھا جب آواز اسے سنائی دی۔۔

Safar-e-Adab

اس کے باپ کی آواز۔۔

BEING THE STRING OF YOUR KITE

مسئلہ آواز کا نہیں تھا بلکہ اپنے نام سے تھا جو ان کی آواز میں اسے سنائی دیا۔۔

"وہ چوڑیوں کا سیٹ تم نے شائفہ کے لیے بنایا تھا۔۔ اور اب وہ میں لے لوں؟ خیر پیسوں کا بندوست میں کہیں سے

بھی کر لوں گا لیکن وہ چوڑیاں نہیں لوں گا۔۔" اس کے پاپا کی پہلے ہنستے ہوئے اور پھر دو ٹوک آواز سنائی دی۔۔

شائفہ نے نگاہیں بیگ کی طرف پھیریں۔۔

ظاہر ہے انہیں آگے پیسوں کی ضرورت پڑتی۔۔

ماں نے ایک دفعہ بتایا تھا اسے ان چوڑیوں کے بارے میں۔

"یہ تمہاری شادی پہ دوں گی میں تمہیں،، دیکھو کتنی پیاری ہیں" ماں کا مسکراتا چہرہ اسے دیکھائی دیا اور آنکھوں میں بیٹی کی شادی کی بات کرنے پہ زرا راسی نہی۔۔

"اور ان کا ڈیزائن تمہیں کتنا پسند تھا حالانکہ مجھے شروع میں بہت ہی عجیب لگا تھا" پاپا کی پھر سے چہکتی آواز آئی۔

"سنیں جی، مجھے لگتا ہے شائفہ کچھ خوش نہیں اس رشتے سے۔۔" پھر اسے ماں کی جھجکتی ہوئی آواز سنائی دی۔۔

اس کے گلے میں گٹھی ڈوپ کے ابھری۔۔

"مجھے پتا ہے، وجہ وہ کسی اور کو پسند کرتی ہے۔۔ میری ہو چکی ہے بات اس بارے میں اس سے.. "باپ کی آواز سے اسکے چہرے پہ تلخی آئی۔۔

"تو آپ نے کیا کہا اس سے؟" ماں کی حیرانگی بھری آواز اسے طنزیہ مسکرا نے پہ مجبور کر گئی۔۔

ماں باپ کبھی نہیں سمجھ سکتے اپنے بچوں کو انہیں بس اپنی عزت پیاری ہوتی ہے، بچوں کی زندگی کا فیصلہ وہ آخر کیسے لے لیتے ہیں "آہستہ سی آواز میں وہ بڑبڑائی۔۔

"میں نے اسے منع کر دیا کہ میرے دوست کے بیٹے سے ہی ہوگی تمہاری شادی اور ظاہر مجھے یہی کہنا تھا۔۔ نہیں؟"

BEING THE STRING OF YOUR KITE

"پر لڑکی کی پسند اگر کوئی اور ہے تو ہمیں بھی اسکا احترام کرنا چاہیے۔ اس کی مرضی جاننی چاہیے اور اس کے مطابق کرنا چاہیے ہمارا اسلام بھی تو یہی کہتا ہے۔۔" اسے اپنی ماں کی احتجاج سے بھرپور آواز سنائی دی۔۔

اسے بے ساختہ ان پہ پیار آیا۔۔ وہ عورت تھیں سمجھ سکتی تھیں اپنی بیٹی کو۔۔ اس نے سوچا۔۔

"تو کیا اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ کسی لڑکے کو پسند کرو اور اس سے اظہار بھی کرو۔ اس سے دوستی کرو؟ اس کے ساتھ تعلق بناؤ؟ ماں باپ سے چھپ کے؟ اللہ کو ناراض کر کے؟"

ایک تو ٹھنڈ سے دوسرا باپ کی بات سن کے اس کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے۔۔۔

"لڑکی کی پسند سے مراد یہ تو کبھی نہ تھا کہ وہ آدھی رات کو چھپ چھپ کے اس سے فون پہ بات کرے اور دن کو کالج بنک کر کے اس کے ساتھ گھومے۔۔۔" اس نے سوچا۔۔۔

"کچھ بھی نہیں ہے میں بالکل صحیح کر رہی ہوں۔ ماں باپ کو سمجھنا چاہیے ان کے بچوں کی زندگی وہ اپنی مرضی سے نہیں چلا سکتے"

BEING THE STRING OF YOUR KITE

شیطان نے حملہ کیا تھا اور بہت شدت سے کیا تھا۔۔۔

"اسے جانا چاہئے" سوچا صحیح پر قدم آگے نہیں بڑھے۔۔۔

"میں اس کا باپ ہوں، میرے چار دوستوں میں سے جنہوں نے اس کا رشتہ مانگا ہے ان میں سے جس کے بیٹے سے میں نے اپنی بیٹی کا رشتہ طہ کیا وہ میری طرح ہی مڈل کلاس طبقے سے ہے۔۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ میں نے پیسے یا کسی اور مفاد کی وجہ سے یہ رشتہ طہ نہیں کیا۔۔ اور دوسرا عا بس بہت اچھا لڑکا ہے، کم گوشہ و ر ہے، سنجیدہ بھی ہے لیکن بہت نرم دل کا مالک ہے۔۔

میں بچپن سے اسے جانتا ہوں۔۔ میں نے کبھی اونچی آواز میں اسے بات کرتے نہیں سنا غصے میں بھی۔۔

میں یہی چاہتا ہوں کہ میری بیٹی کو ایسا کوئی شخص ملے جو اسے اپنی اونچی آواز سے نہیں اپنی نرم گوئی سے اپنے سانچے میں ڈھالے۔۔"

BEING THE STRING OF YOUR KITE

نرم گرم سیال اس کے چہرے پہ لڑیوں کی صورت بہا تو وہ چونکی۔۔

یہ آنسو بے اختیار تھے۔۔

"اگر اس نے کوئی ایسا ویسا قدم اٹھالیا تو؟" ماں کی آواز میں خدشے بول رہے تھے۔ وہ عورت تھیں، جس کے دماغ میں خدشے کسی وجہ کے بنا بھی موجود ہوتے ہیں۔۔

یہ سوال اسے چابک کی طرح لگا تھا۔۔

"وہ میری بیٹی ہے بیگم صاحبہ وہ اپنے باپ کا سر کبھی نیچے نہیں ہونے دے گی۔۔

یہ بات مجھے ہمیشہ سے پتا تھی، ہے اور رہے گی" اس کے باپ کی پرسکون آواز اسے کسی پاتال میں گرا رہی تھی۔۔

BEING THE STRING OF YOUR KITE

"پھر بھی اگر۔۔"

"کی دن پہلے جب ہماری اس بارے میں بات ہوئی اس کے اگلے دن میں اس کے کمرے میں اس سے بات کرنے گیا تھا، لیکن دروازے میں ہی رک گیا۔۔

پتا ہے کیوں؟

کیونکہ وہ اندر کسی سے اونچی مگر سخت آواز میں بات کر رہی تھی۔۔

یقیناً فون پہ۔۔

اس کے الفاظ پتا ہے کیا تھے

"بھاگ جائیں؟ تم یہ کہہ رہے ہو بھاگ جائیں۔۔"

تمہیں شرم نہیں آئی ایسی بات کرتے ہوئے۔۔

Safar-e-Adab

میرے ماں باپ کو دھوکہ دوں میں۔

BEING THE STRING OF YOUR KITE

اور اب نہ سہی آخرت میں اپنے خدا کو میں کیا جواب دوں گی؟!۔۔

میں ایسا کوئی کام نہیں کروں گی جس وجہ سے میرے ماں باپ کا سر جھکے ان کی عزت پہ حرف بھی آئے۔۔"

شائفہ کو یاد آیا یہ پہلی دفعہ بھاگ جانے کے پلان پہ اس کا رد عمل تھا۔

لیکن آہستہ آہستہ اس کا ذہن صاف ہونے لگا۔ اور آج یہ سیاہ بیگ لیے وہ یہاں کھڑی تھی۔

"اور اگر وہ لڑکا واقعی ہماری بیٹی کے ساتھ مخلص بھی ہوا تو پیار بھی کرتا ہوا تو؟"

"ہاں شاید محبت کرتا ہو لیکن جو لڑکا اسے گھر سے بھاگنے کا کہہ رہا ہے کیا وہ لڑکا مخلص ہو سکتا؟ کیا کل وہ اپنی بیٹی کو اگر وہ گھر سے بھاگ گئی تو اس لڑکے کے ساتھ قبول کر لے گا۔"

یا پھر وہ اپنی بیٹی کا کسی لڑکے کے ساتھ بھاگ جانا قبول کر لے گا؟ میرے حساب سے تو نہیں۔۔"

یہ آخری بات تھی جو اس نے مردہ ہوتے جسم کے ساتھ سنی تھی۔۔ پھر وہ تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔

آنسوؤں تھے کے لگتا تھا آج ہی سارے بہہ جائیں گے۔

بچپن سے آج تک کے سارے مناظر نظروں کے سامنے گھومنے لگے۔۔

اس کا باپ، ایسا باپ جو ہر خواہش اسکی پوری کرنے کے لیے بیتاب ہوتا تھا اور ہے۔

اس کی ماں جو دن بھر اسے اگر ڈانٹتی پر جب کبھی اس کی بیٹی کھانا نہیں کھاتی تو وہ بھی دن بھر بھوکا رہتی۔۔



BEING THE STRING OF YOUR KITE

اسکے ماں باپ جو اسکی کامیابی پر اس سے زیادہ خوش دیکھائی دیتے۔۔

ذرا سی تکلیف پہ ان دونوں کو خود اپنا ہوش نہ رہتا۔۔

کسی کھانے کی چیز میں سے اس کا حصہ اسے دینے کے بعد اپنے حصے میں سے بھی اس کے لیے رکھنا اس کے ماں باپ کی پسندیدہ عادت تھی۔۔

کچھ لمحے گزرے تو وہ جائے نماز پہ دیکھائی دی۔۔

گھٹنوں کے گرد بازوؤں باندھ کے ہچکیاں لیتی ہوئی۔۔

"اللہ"



"اما"

BEING THE STRING OF YOUR KITE

"پاپا"

یہ تین لفظ تھے جو وہ بول پارہی تھی بس۔۔

ماں باپ کیا ہوتے ہیں آج اسے سمجھ آیا تھا۔۔

ماں باپ ایسی ہستیوں کو کہتے ہیں جو دنیا میں، آپکو سب سے زیادہ چاہتے ہیں، کسی بھی غرض کے بنا۔۔

کسی بھی مطلب کے بنا۔۔

سجدے میں جاتے ہوئے اس نے یہ اعتراف کیا تھا۔۔۔۔۔

Safar-e-Adab

BEING THE STRING OF YOUR KITE

اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ خوشی کیا ہے؟

تو تم اس سے کہنا اپنے ماں باپ کو اپنی کسی وجہ سے خوش ہوتے ہوئے دیکھا، ہنستے ہوئے دیکھنا

اور

اگر سوال اس کے الٹ آئے۔۔

کہ دنیا میں سب سے تکلیف دہ لمحہ کونسا ہے تو

تم اسے بتانا

Safar-e-Adab

کہ اپنی کسی وجہ سے ماں باپ کے آنکھوں میں آنسوؤں دیکھنا۔۔۔

BEING THE STRING OF YOUR KITE

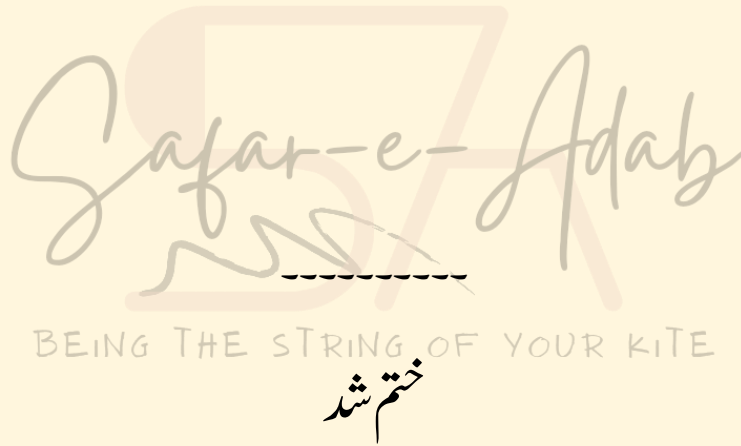
--

سکون کی وجہ پوچھتے ہیں لوگ

تو میں مسکرا دیتی ہوں

جس کے پاس ماں باپ ہوں انہیں کیا کہیں اور سے سکون ڈھونڈنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔۔

یقیناً نہیں۔۔۔



سفر ادب کی جانب سے ناولوں کی پی ڈی ایف کاپی کو ہر غلطی سے ماورا بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ کسی بھی طرح کی غلطی پائی جانے پر اسے محض اتفاق سمجھا جائے۔ ہماری ٹیم کے تیار شدہ پی ڈی ایف کے تمام جملہ حقوق سفر ادب کے نام محفوظ کر لیے گئے ہیں۔ کسی ادارے یا شخص کی جانب سے ہمارے کام کو اپنے آفیشل استعمال میں لانے کی کوشش کو غیر قانونی سمجھ کر سفر ادب کی جانب سے کارروائی کی جاسکتی ہے۔

- ٹیم سفر ادب